دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ کے معصوم شکار، ڈاکٹر ایم اے سلومی، ترجمہ: محمد یحییٰ خان۔ ناشر: نگارشات پبلشرز، ۲۴-مزنگ روڈ، لاہور۔ فون: ۷۳۲۲۸۹۲۔ صفحات: ۴۱۶۔ قیمت: ۳۵۰ روپے۔

ظلم اور مظلومیت، آفت اور بے سروسامانی، جنگ اور تباہی انسانی زندگی کے وہ کرب ناک پہلو ہیں، جن سے بظاہر فرار ممکن نہیں ہے۔ مگر ان تمام صورتوں میں متاثرین کی دست گیری اور سہارے کے لیے بعض افراد اور ادارے ایسی بے لوث خدمت انجام دیتے ہیں کہ انھیں بے ساختہ محسن کہا جاتا ہے۔ سرکاری انتظام سے ہٹ کر جو ادارے یہ کارہائے نمایاں انجام دیتے ہیں، انھیں غیرسرکاری تنظیمیں، رضاکار تنظیمیں یا نان گورمنٹل آرگنائزیشنز (NGO's) کہا جاتا ہے۔

ان این جی اوز میں سے بعض تو فی الواقع انسانی خدمت کے جذبے سے سرشار، خیر النّاس من ینتفع الناس پر عمل پیرا ہیں۔ لیکن بعض این جی اوز خدمت کے نام پر ہمہ وقت عالمی سامراجی طاقتوں کے تزویراتی مفادات کے حصول کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ ایسی تنظیموں کو نہ صرف سامراجی چھتری میسر ہے بلکہ بے حد و حساب مالی وسائل اور دیگر سہولتیں بھی ان کے لیے مختص ہیں۔ یہ تنظیمیں مسلم دنیا میں لادینی تہذیبی یلغار کے ہراول دستوں کا کام کر رہی ہیں۔

مگر اسی جہان رنگ و بو میں دوسرا منظر یہ ہے کہ مسلمانوں کی رفاہی رضاکار تنظیموں پر مغربی اور مشرقی سامراجیوں نے نہ صرف عرصۂ حیات تنگ کر رکھا ہے، بلکہ ان کے فنڈ منجمد کرنے، ان کے رضاکاروں کو ہراساں کرنے اور انھیں قید اور جلاوطن کرنے کے ساتھ، عطیات دینے والے افراد تک کو ریاستی دہشت گردی کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ اسی پر اکتفا نہیں، بلکہ ان خدمت گار تنظیموں کو نام نہاد دہشت گردی کا مددگار بھی کہا جا رہا ہے۔ افسوس کا مقام تو یہ ہے کہ اس گھٹیا مقصد کے لیے خود اقوام متحدہ کو آلۂ کار بنانے سے بھی دریغ نہیں کیا جا رہا۔

زیرتبصرہ کتاب میں ڈاکٹر سلومی نے بڑی محنت کے ساتھ مغربی دنیا کے دہرے معیار کو بے نقاب کیا ہے اور مسلم دنیا کی رفاہی رضاکار تنظیموں کی سرگرمیوں اور ان سرگرمیوں کے خلاف مغربی ریاستی پابندیوں کے استحصال اور ظالمانہ اقدامات پر مبنی رویوں کو گہرے تحقیقی مطالعے کے ساتھ پیش کیا ہے۔ بوسنیا، کوسووا، افریقہ، ایشیا اور خاص طور پر فلسطین میں متحرک اسلامی رفاہی